

تبریک

حیاتِ خلیل۔ از مولانا محمد زبانی حسنی تقطیع متوسط ضخامت ۶۱۲ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد -/۱۵ پتہ:- مکتبہ اسلام، گوئن روڈ، لکھنؤ۔

مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری سلسلہ سہارنپور و دیوبند کے اکابر و علماء و مشائخ میں سے تھے اور اس سلسلہ کی خصوصیات کے جامع تھے، علم و عمل، شریعت و طریقت، دین و تقویٰ، درس و تدریس اور تصنیف و تالیف یہ سب اوصاف آپ کی کتاب زندگی کے روشن ابواب تھے آپ کا ایک تذکرہ مولوی عاشق الہی صاحب میرٹھ نے تذکرۃ الخلیل کے نام سے لکھا تھا۔ لیکن ضرورت تھی کہ سوانح نگار کے جدید اصول و ضوابط کی روشنی میں ایک مفصل و مبسوط تذکرہ لکھا جائے۔ یہ کتاب اسی ضرورت کی تکمیل کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ شروع کے دو ابواب میں لائق مولف نے حضرت سہارنپوری کے خاندان اور وطن کے تذکرہ و بیان کے سلسلہ میں سہارنپور، دیوبند اور مظفرنگر کے اطراف و اکناف کے مختلف مگر نمایاں خانوادہ ہائے علم و فضل اور ادب کے مشاہیر علماء و مشائخ کا تذکرہ بڑی جامعیت اور خوبی سے کیا ہے جو اڑسٹھ صفحات میں پہیلا ہوا ہے۔ باقی سولہ ابواب میں حضرت سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کے ذاتی سوانح و حالات، پیدائش، تعلیم، ملازمت، درس و تدریس، تصنیف و تالیف، اسناد و اجازتِ روایت، اساتذہ، تلامذہ، مشائخ و مرشدین کلماتِ طی و روحانی، فضائلِ اخلاق، معمولات و عادات، اسفار، ہجرت، جہاد و طفولیات و ارشادات، مکتوبات، رسائل و کتب، تبلیغ و اشاعتِ دین میں